چهل حدیث روزه

<"xml encoding="UTF-8?>

جمع آوری : محمد حسین فلاح زاده

ترجمه : شبیر حسین وزیری

قال الله تبارك و تعالى:

یا ایها الذین آمنوا كتب علیكم الصیام كما كتب على الذین من قبلكم لعلكم تتقون.

خدا وند عالم فرماتے ہیں :

اے ایمان والو! تم پر روزے کا حکم لکھ دیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر لکھ دیا گیا تھا تاکہ تم تقوىٰ اختیار کرو۔

سوره بقره آیه 183

1- اسلام کی بنیاد

قال الباقر علیه السلام:

بنی الاسلام على خمسة اشیاء، على الصلوة و الزكاة و الحج و الصوم و الولایه.

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں :اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے ، نماز ، زکوۃ ، حج ، روزہ اور ولایت (رہبری اسلامی)۔

فروع كافى، ج 4 ص 62، ح 1

۲- روزے کا فلسفہ

قال الصادق علیه السلام:

انما فرض الله الصیام لیستوی به الغنی و الفقیر.

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں :

خدا نے روزے کا اسلئے واجب کیا ہے تاکہ اسکے ذریعے غنی اور فقیر یکساں ہو جائے۔

من لا یحضرہ الفقیه، ج 2 ص 43، ح 1

3- روزہ اخلاص کا امتحان

قال امیرالمومنین علیه السلام:

فرض الله ... الصیام ابتلاء لاخلاص الخلق۔

امام علی علیہ السلام فرماتےہیں:

خدا نے روزے اسلئے واجب کیا ہے تاکہ اسکے ذریعے بندوں کی اخلاص کا امتحان لیا جائے۔

نهج البلاغه، حکمت 252

4- روزہ قیامت کی یاد دلاتی ہے

قال الرضا علیه السلام:

انما امروا بالصوم لکی یعرفوا الم الجوع و العطش فیستدلوا علی فقر الاخر.

امام رضا علیہ السلام فرماتے ہیں:

لوگوں کو روزہ رکھنے کا اسلئے حکم ہوا ہے تاکہ بھوک اور پیاس کی تکلیف کا پتہ چلے اور اسکے ذریعے آخرت کی بھوک اور پیاس کا احساس ہو۔

وسائل الشیعه، ج 4 ص 4 ح 5 علل الشرایع، ص 10

5- روزہ بدن کی زکواہ

قال رسول الله صلی الله علیه و آله لکل شیئی زکاة و زکاة الابدان الصیام.

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

ہر شی کی زکواۃ ہے اور بدن کی زکواۃ روزہ ہے۔

الکافی، ج 4، ص 62، ح 3

6- روزہ جہنم کی آگ کیلئے ڈھال ہے

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ: الصوم جنة من النار.

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

روزہ جہنم کی آگ کیلئے ڈھال ہے ۔ یعنی روزہ رکھنے کے ذریعے انسان جہنم کی آگ سے محفوظ رہے گا۔

الکافی، ج 4 ص 162

7- روزے کی اہمیت

الصوم فی الحر جهاد.

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

گرمیوں میں روزہ رکھنا جہاد ہے۔

بحار الانوار، ج 96، ص 257

8- نفس کا روزہ

قال امیرالمومنین علیه السلام

صوم النفس عن لذات الدنیا انفع الصیام.

امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں:

دنیا کی لذتوں سے نفس کا روزہ فائدہ مند ترین روزوں میں سے ہے۔

غرر الحکم، ج 1 ص 416 ح 64

9- واقعی روزہ

قال امیرالمومنین علیه السلام

الصیام اجتناب المحارم کما یمتنع الرجل من الطعام و الشراب.

امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں:

روزہ حرام چیزوں سے پرہیز کا نام ہے جس طرح انسان کھانے اورپینے سے پرہیز کرتا ہے۔

بحار ج 93 ص 249

10- برترین روزہ

قال امیرالمومنین علیه السلام

صوم القلب خير من صيام اللسان و صوم اللسان خير من صيام البطن.

امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں:

دل کا روزہ زبان کے روزے سے بہتر ہے اور زبان کا روزہ پیٹ کے روزے سے بہتر ہے۔

غرر الحکم، ج 1، ص 417، ح 80

11- آنکھ اور کان کا روزہ

قال الصادق علیه السلام

اذا صمت فليصم سمعك و بصرك و شعرك و جلدك.

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

جب روزہ رکھے تو ضروری ہے کی تمہارے کان ، آنکھ، بال اور جلد(چمڑہ) بھی روزے سے ہو۔

الکافی ج 4 ص 87، ح 1

12- اعضا و جوارح کا روزہ

عن فاطمه الزهرا سلام الله علیها

ما يصنع الصائم بصيامه اذا لم يصن لسانه و سمعه و بصره و جوارحه.

حضرت زهرا علیها السلام فرماتے ہیں:

وہ روزہ دارجس کے زبان ، کان ، آنکھ اور جوارح محفوظ نہ ہو اسکا روزہ کسی کام کا نہیں ہو گا۔

بحار، ج 93 ص 295

13- ناقص روزہ

قال الباقر علیه السلام

لا صیام لمن عصی الامام و لا صیام لعبد ابق حتی یرجع و لا صیام لامراة ناشزة حتی تتوب و لاصیام لولد عاق حتی یبر.

امام باقر علیہ السلام فرماتے ہیں:

ان افراد کا روزہ کامل نہیں ہے:

1 – وہ شخص جو امام (رہبر) کی نافرمانی کرے۔

2 – فراری غلام جب تک وہ واپس نہ آئے۔

3 – وہ عورت جو اپنے شوہر کی اطاعت نہ کرے جب تک توبہ نہ کرے۔

4 – وہ فرزند جو عاق والدین ہوا ہو جب تک والدین کی اطاعت نہ کرے۔

بحار الانوار ج 93، ص 295.

14- بے فائدہ روزہ

قال امیرالمومنین علیه السلام

کم من صائم لیس له من صیامه الا الجوع و الظما و کم من قائم لیس له من قیامه الا السهر و العناء.

امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے ہیں:

کتنے روزہ دار ہیں جن کو انکے روزے سے صرف بھوک اور پیاس کے کچھ نہیں ملتا اور کتنے شب زندہ دار ہیں جن کو انکی شب زندہ داری سے سوائے بیخوابی کے کوئی فائدہ نہیں ملتا۔

نهج البلاغه، حکمت 145

15- روزہ او رصبر

عن الصادق علیه السلام فی قول الله عزوجل

«واستعینوا بالصبر و الصلوة»

قال: الصبر الصوم.

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:خدا وند عالم نے جو فرمایا ہے کہ صبر اور نماز سے مدد مانگو اس صبر سے

مراد روزہ ہے۔

وسائل الشیعہ، ج 7 ص 298، ح 3

16- روزہ او رصدقہ

قال الصادق علیه السلام

صدقه درهم افضل من صیام یوم.

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں :

ایک درہم صدقہ دینا ایک دن کی مستحبی روزے سے افضل ہے۔

وسائل الشیعہ، ج 7 ص 218، ح 6

17- روزے کا اجر

قال رسول الله صلی الله علیه و آله: قال الله تعالی الصوم لی و انا اجزی به

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

خدا وند عالم فرماتے ہیں کہ روزہ میرے لئے ہے اور اسکا اجر میں خود دوں گا۔

وسائل الشیعہ ج 7 ص 294، ح 15 و 16 ; 27 و 30

18- بہشتی کھانے اورشراب

قال رسول الله صلی الله علیه و آله

من منعه الصوم من طعام یشتهیه کان حقا علی الله ان یطعمه من طعام الجنة و یسقیه من شرابها.

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

جس شخص کا روزہ اسے اپنی پسند کے کھانوں سے روکے خدا پر واجب ہے کہ اسے بہشتی کھانے کھلائے اور اسکے شراب سے اسے سیراب کرائے۔

بحار الانوار ج 93 ص 331

19- روزہ داروں کی خوش نصیبی

قال رسول الله صلی الله علیه و آله

طوبى لمن ظما او جاع لله اولئك الذين يشبعون يوم القيامة

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

خوش نصیبی ہے ان لوگوں کی جو خدا کی خاطر بھوکے اور پیاسے ہیں یہ لوگ قیامت کے دن سیراب ہوجائیں گے۔

وسائل الشیعہ، ج 7 ص 299، ح2.

20- روزہ داروں کیلئے خوشخبری

قال الصادق علیہ السلام

من صام لله عزوجل یوما فی شدة الحر فاصابه ظما و کل الله به الف ملك یمسحون وجهه و یبشرونه حتی اذا افطر.

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

جو شخص بھی گرمی کی شدت میں اللہ کیلئے ایک دن روزہ رکھے اور اسے پیاس لگے تو خدا وند عالم ہزار فرشتے اس پر موکل کرتا ہے جو افطار کرنے تک اسکے چہرے کو مس کرتے اور اسے بشارت دیتے ہیں ۔

الکافی، ج 4 ص 64 ح 8; بحار الانوار ج 93 ص 247

21- روزے داروں کی خوشحالی

قال الصادق علیہ السلام

للصائم فرحتان فرحة عند افطاره و فرحة عند لقاء ربه

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

روزہ دار کیلئے دو خوشی ہے

1 – افطار کے وقت 2 – خدا سے ملاقات کے وقت (مرتے وقت اور قیامت کے دن)

وسائل الشیعہ، ج 7 ص 290 و 294 ح6 و 26.

22- بہشت اور روزہ داروں کے دروازے

قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه و آله

ان للجنة بابا یدعی الریان لا یدخل منه الا الصائمون.

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

جنت کیلئے ریان نام کا ایک دروازہ ہےکہ اس سے فقط روزہ دار داخل ہو تے ہیں ۔

وسائل الشیعه، ج 7 ص 295، ح31،معانی الاخبار ص 116

23- روزہ داروں کی دعا

قال الکاظم (علیه السلام)

دعوة الصائم تستجاب عند افطاره

امام کاظم (علیه السلام) فرماتے ہیں:

روزہ دار کی دعا افطار کے وقت مستجاب ہوتی ہے۔

بحار الانوار ج 92 ص 255 ح 33.

24- مؤمنوں کی بہار

قال رسول اللّٰہ (صلی اللّٰہ علیه و آله)

الشتاء ربیع المومن یطول فیه لیله فیستعین به علی قیامه و یقصر فیه نهاره فیستعین به علی صیامه.

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

گرمیاں مؤمن کی بہار ہے اسکے طویل راتوں سے شب زندہ داری اور چھوٹے دنوں سے روزہ رکھنے کیلئے فائدہ اٹھاتا ہے۔

وسائل الشیعه، ج 7 ص 302، ح 3.

25- مستحبی روزے

قال الصادق (علیه السلام)

من جاء بالحسنة فله عشر امثالها من ذلك صيام ثلاثة ايام من كل شهر.

امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

جو کوئی بھی نیکی کا کام کرے گا اسکے دس برابر اجر پایگا اور انہی چیزوں میں سے ایک ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنا بھی ہے۔

وسائل الشیعہ، ج 7، ص 313، ح 33

26- رجب المرجب کے روزے

قال الکاظم (علیہ السلام)

رجب نهر فی الجنه اشد بیاضا من اللبن و احلی من العسل فمن صام یوما من رجب سقاه الله من ذلك النهر.

امام کاظم (علیہ السلام) فرماتے ہیں:

رجب جنت میں ایک نہر کا نام ہے کہ دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے پس جس نے بھی اس مہینے میں ایک دن روزہ رکھا خدا وند عالم اسے اس نہر سے سیراب کرے گا۔

من لا یحضره الفقیه ج 2 ص 56 ح 2 وسائل الشیعه ج 7 ص 350 ح 3

27- شعبان کے مہینے کے روزے

من صام ثلاثة ایام من اخر شعبان و وصلها بشهر رمضان کتب الله له صوم شهرین متتابعین.

امام صادق (علیہ السلام) فرماتے ہیں:

جوبھی شعبان کے مہینے کے آخر میں تین دن روزہ رکھے اور اسے ماہ رمضان سے ملائے تو خدا وند عالم اسے دو مہینے پے در پے روزہ رکھنے کا ثواب عطا کرے گا۔

وسائل الشیعہ ج 7 ص 375،ح 22

28- افطاری دینا (1)

قال الصادق (علیه السلام)

من فطر صائما فله مثل اجره

امام صادق (علیه السلام) فرماتے ہیں:

جو شخص کسی روزہ دار کو افطار کرائے اسے اس روزہ دار کی طرح ثواب ملے گا۔

الکافی، ج 4 ص 68، ح 1

29- افطاری دینا (2)

قال الکاظم (علیه السلام)

فطرك اخاك الصائم خير من صيامك.

امام کاظم (علیه السلام) فرماتے ہیں:

اپنے مؤمن بھائی کو افطاری دینا مستحبی روزہ رکھنے سے بہتر ہے۔

الکافی، ج 4 ص 68، ح 2

30- روزہ کھانا

قال الصادق (علیه السلام)

من افطر يوما من شهر رمضان خرج روح الايمان منه

امام صادق (علیه السلام)فرماتے ہیں:

جو بھی ماہ رمضان میں ایک دن (بغیر عذر) روزہ کھائے ایمان کی روح اس سے نکل جاتی ہے۔

وسائل الشیعه، ج 7 ص 181، ح 4 و 5

من لا یحضره الفقیه ج 2 ص 73، ح 9

31- خدا کا مہینہ

قال اميرالمومنين

شهر رمضان شهر الله و شعبان شهر رسول الله و رجب شهرى

امام علی (علیه السلام) فرماتے ہیں:

رمضان خدا کا مہینہ ہے اورشعبان رسول خد اکا اور رجب کا مہینہ میرا مہینہ ہے۔

وسائل الشیعه، ج 7 ص 266، ح 23.

32-رمضان رحمت کا مہینہ

قال رسول الله (صلى الله علیه و آله)

... و هو شهر اوله رحمة و اوسطه مغفرة و اخره عتق من النار.

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

رمضان کی ابتداء رحمت اسکا وسط مغفرت اور اسکا انتہا جہنم سے آزادی ہے۔

بحار الانوار، ج 93، ص 342

33- رمضان کی فضیلت

قال رسول الله (صلى الله علیه و آله)

ان ابواب السماء تفتح فی اول لیلة من شهر رمضان و لا تغلق الی اخر لیلة منه

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

آسمان کے دروازے رمضان کے پہلی رات کھول دئے جاتے ہیں اور تا آخری رات بند نہیں کرتے۔

بحار الانوار، ج 93، ص 344

34- رمضان کی اہمیت

قال رسول الله (صلى الله علیه و آله)

لو یعلم العبد ما فی رمضان لود ان یکون رمضان السنة

پیغمبر اسلام صل اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

اگر خدا کا بندہ یہ جان لیتا کہ رمضان میں کیا ہے(کیا برکتیں اور رحمتیں) تو وہ خواہش کرتا کہ پورا سال رمضان باقی رہنے کی تمنا کرتا۔

بحار الانوار، ج 93، ص 346

35-قرآن اور رمضان

قال الرضا (علیه السلام)

من قرا فی شهر رمضان ایة من کتاب الله کان کمن ختم القران فی غیره من الشهور.

امام رضا علیه السلام فرماتے ہیں:

جو بھی ماہ رمضان میں قرآن کریم کی ایک آیت کی تلاوت کرے تو یہ اس شخص کی مانند ہے جس نے دوسرے مہینوں میں پوری قرآن ختم کی ہو۔

بحار الانوار ج 93، ص 346

36- سرنوشت ساز رات

قال الصادق (علیه السلام)

راس السنة لیلة القدر یکتب فیها ما یکون من السنة الی السنة.

امام صادق (علیه السلام) فرماتے ہیں:

سال کا آغاز لیلۃ القدر ہے جس میں اگلے سال تک ہونے والی تمام چیزیں لکھ دیتے ہیں۔

وسائل الشیعه، ج 7 ص 258 ح 8

37-شب قدر کی فضیلت

قیل لابی عبد الله (علیه السلام)

کیف تکون لیلة القدر خیرا من الف شهر؟ قال: العمل الصالح فیها خیر من العمل فی الف شهر لیس فیها لیلة القدر.

امام صادق (علیه السلام) سےسوال ہوا:

کیسے شب قدر ہزار راتوں سے افضل ہے؟

آپ نے فرمایا کہ اس رات ایک نیک کام کا ثواب دوسرے مہینوں جن میں شب قدر نہ ہو ، میں ہزار نیک کاموں سے بہتر ہے۔

وسائل الشیعه، ج 7 ص 256، ح 2

38- اعمال کی تقدیر

قال الصادق (علیه السلام)

التقدیر فی لیلة تسعة عشر و الابرام فی لیلة احدی و عشرین و الامضاء فی لیلة ثلاث و عشرین.

امام صادق (علیه السلام) فرماتے ہیں:

اعمال کی تقدیر انسویں رات کو ہوتی ہے اور اکسویں رات ان کی تصویب ہوتی ہے اور تیسویں رات ان پر دستخط(نفاذ) ہوتی ہے ۔

39- شب قدر کی شب زندہ داری

عن فضیل بن یسار قال:

کان ابو جعفر (علیه السلام) اذا کان لیلة احدی و عشرین و لیلة ثلاث و عشرین اخذ فی الدعا حتی یزول اللیل فاذا زال اللیل صلی.

فضیل بن یسار کہتا ہے :

امام باقر (علیه السلام) اکسویں اور تیسویں رات دعا میں مشغول رہا کرتے تھے یہاں تک کی رات کا آخری پہر جاپہنچے پھر نماز صبح پڑھ لیا کرتے تھے۔

وسائل الشیعه، ج 7، ص 260، ح 4

40- زکوة فطره

قال الصادق (علیه السلام)

من تمام الصوم اعطاء الزکاة یعنی الفطرة کما ان الصلوة علی النبی (صلی الله علیه و آله) من تمام الصلوة.

امام صادق (علیه السلام) فرماتے ہیں :

روزے کی تکمیل زکواۃ یعنی فطری کے ادا کرنے میں ہے جس طرح پیغمبر (صلی الله علیه و آله) پر درود بھیجنا نماز کے کمال میں سے ہیں ۔

وسائل الشیعه، ج 6 ص 221، ح 5